بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

جب سکینہ کو لئے شیر جری خیمہ شبیر گیا، ایک کہرام اٹھا شہ کی جو گونجی یہ صدا

آ عباس آ، شبیر نے دی یہ صدا
تم کو میں اجازت کیسے دؤں، تو ہے اماں زہرا کی دعا

کچھ پل میں اجڑ جائے گا گھر، پیاسوں کی ہوگی تجھ پہ نظر، ؤہ پل مجھ کو تڑپاتا ہے، تو ہے زینب کی پاک ردا

لڑنے کا اذن نہ دینے میں، خالق کی رضا بھی شامل ہے، ؤرنہ تو طلاطم فوجوں کی، نہ رؤک سکے گی ؤار تیرا

کلام : یاؤر عباس یوسفی شکر مولا **نوحہ خواں : عباس بندے علی**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ياحسن ياعلي يامحمد يافاطمة ياحسين

معصوم ہے یہ اس کو کیا خبر، نہ لوٹ کے آئے گے عموں، کچھ پل کی خوشی ہے بچوں کو،
ہاتھوں میں لئے خالی کوزا

اکبر کی جوانی تجھ سے ہے ، اصغر کا تبسم تجھ سے ہے، ہے جان میری تجھ میں غازی،
مرجاؤں گا جو تو نہ رہا

معصوم سکینہ کی خاطر، جانے کی اجازت پالی ہے، معصوم سکینہ تڑپے گی، عموں عموں کی
دے کے صدا

جانا ہے ابھی درباروں میں، صحراؤں میں اغیاروں میں، زینب تنہا رہ جائے گی اس پل کی
خاطر تو نہ جا

کلام : یاؤر عباس یوسفی شکر مولا **نوحہ خواں : عباس بندے علی**

بسم الله الرحمن الرحيم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

جب شیر خدا کا شیر جری میدان کی جانب چلنے لگا، شبیر کمر تھامے بولے غازی کو کوئی رؤکے زرا

ہر ایک شقی یہ کہتا تھا یہ کون ہے جو حیدر جیسا، ذرؤں میں قیامت برپا تھی پیغام لیے تھی باد صبا

بھائی تو کھو ایک بار مجھے بے چین ہوں میں حسرت یہ لئے، دیدار کرؤں میں جی بھر کر، سینے سے لگ جا میرے بھرا

آیا نہ جری پر خون میں تر، غازی کا علم لے کر یاؤر، شبیر تڑپ کر کہتے تھے، ایک بار زرا چہرہ تو دکھا

کلام : یاؤر عباس یوسفی

شکر مولا

نوحہ خواں : عباس بندے علی